بسم اللہ الرحمٰن الرحیم　　نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم　　وعلی عبدہ المسیح الموعود

میں　　ولد یا بنت/زوجہ　　قوم

پیشہ　　عمر　　تاریخ بیعت　　ساکن

ڈاکخانہ　　ضلع　　صوبہ

بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ　　وصیت کرتا ہوں/کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے　1/　حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت ہوگی۔ اس وقت میری کُل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسبِ ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

میرا گذارہ　آمد از جائیداد، ملازمت، تجارت، خورد و نوش (جیب خرچ) ماہانہ/سالانہ　　روپے ہے۔

میں اقرار کرتا ہوں/کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام (1/16) اور ماہوار آمد پر　1/　حصہ تازیست حسبِ قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت کو ادا کرتا رہوں گا/کرتی رہوں گی۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا/دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر/منظوری سے نافذ کی جائے۔

| گواہ شد | العبد/الامتہ | گواہ شد |
|---|---|---|
| دستخط معہ نشان انگوٹھا | دستخط معہ نشان انگوٹھا | دستخط معہ نشان انگوٹھا |
| نام | نام | نام |
| ولدیت | ولدیت/زوجیت | ولدیت |
| مکمل پتہ | مکمل پتہ | مکمل پتہ |
| مورخہ ............ | مورخہ ............ | مورخہ ............ |

نیز بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ                    اقرار کرتا ہوں/کرتی ہوں۔

اوّل:۔ میں حضرت مرزا غلام احمد مسیح موعود و مہدی معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام قادیان ضلع گورداسپور پنجاب کا/کی پیرو ہوں۔اوران کے تمام دعاوی پر صدق دل سے ایمان رکھتا ہوں/رکھتی ہوں۔میں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا رسالہ الوصیت مجریہ ۲۴ردسمبر 1905ء وضمیمہ رسالہ الوصیّت مورخہ ۶رجنوری ۱۹۰۶ء ریزولیوشن معتمدین صدر انجمن احمدیہ قادیان اجلاس اوّل منعقد ۲۹رجنوری ۱۹۰۶ء مصدقہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام تمام وکمال پڑھ یا سن لیا ہے۔اور میں ان تمام ہدایات کا جو اس میں مندرج ہیں اپنے کو پابند قرار دیتا ہوں/دیتی ہوں۔اور میں ان ہدایات کی روشنی میں وصیت کرتا ہوں/کرتی ہوں کہ میرے مرنے پر نعش کو بہشتی مقبرہ واقعہ قادیان میں دفن کرنے کے لئے قادیان پہنچایا جائے بشرطیکہ انجمن کارپرداز مصالح قبرستان کی طرف سے ایسا کرنے کی مجھے یا میرے بعد میرے ورثاء کو اجازت حاصل ہو جائے اور نعش کو قادیان پہنچانے کے اخراجات اگر میں فوت ہونے سے پہلے خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان میں جمع نہ کرا سکا/سکی تو میری جائیداد متروکہ میں سے وضع کئے جائیں لیکن ایسے اخراجات کا اثر اس حصہ جائیداد پر نہ پڑے گا جو میں اس وصیت کی رو سے صدر انجمن احمدیہ قادیان کو دیتا/دیتی ہوں۔

دوم:۔ رسالہ الوصیّت کے بعد جس قدر ہدایات یا احکام حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے یا صدر انجمن احمدیہ قادیان یا انجمن کارپرداز مصالح قبرستان قادیان کی طرف سے متعلق مقبرہ بہشتی موصیان جاری ہوں گے ان ہدایات اور احکام کا جہاں تک اس وصیت سے تعلق ہے میں اور میرے ورثاء پابند ہوں گے۔

سوم:۔ میری یہ وصیّت جو آخری وصیت ہے ہر طرح صحیح اور قائم رہے گی خواہ میری نعش بہشتی مقبرہ قادیان میں دفن ہو سکے یا نہ ہو سکے۔

چہارم:۔ میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا/کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیّت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔ (ریزولیوشن ۷۸-۵-۳۱/۵غ م ش نمبر ۵)

پنجم:۔ میں نے اپنی حیثیت کے لحاظ سے مبلغ                    روپے چندہ شرطِ اوّل کے طور پر اور مبلغ                    روپے اعلانِ وصیت کے لئے بذریعہ رسید نمبر                    مورخہ                    مقامی جماعت                    /خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان میں ادا کر کے رسید حاصل کر لی ہے۔

ضروری نوٹ۔وصیّت کنندہ اور ایسا ہی گواہان خواہ خواندہ یا ناخواندہ اپنے دستخط یا مواہیر کے ساتھ نشان انگوٹھا ضرور لگاویں اور جو خواندہ ہیں وہ اپنے دستخط بھی کریں اور مرد بائیں ہاتھ کا اور عورت دائیں ہاتھ کا انگوٹھا لگاوے۔

دستخط موصی/موصیہ

بسم اللہ الرحمان الرحیم نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم وعلی عبدہ المسیح الموعود

# تصدیق

وصیّت نمبر

(1) میں پورے صدق اور دیانتداری سے تصدیق کرتا ہوں کہ وصیت کرنے والا / کرنے والی مُسمّی/مُسمّاۃ ---------------- ولد یابنت/زوجہ ----------------------------

ساکن ---------------- جہاں تک اس کے لئے ممکن ہے پابند احکامِ اسلام ہے اور تقویٰ طہارت کے اُمور میں کوشش کرنے والا/کرنے والی ہے۔ اور مسلمان، خدا کو ایک جاننے والا/ جاننے والی اور اُس کے رسول ﷺ پر ایمان لانے والا/ والی ہے۔ اور نیز حقوقِ عباد غصب کرنے والا/کرنے والی نہیں ہے۔

(2) جو کچھ موصی/موصیہ نے وصیّت فارم میں اپنی جائیداد اور آمد درج کی ہے وہ درست ہے۔

(3) اس سے قبل اس کی وصیّت منسوخ نہیں ہوئی۔

| | | |
|---|---|---|
| دستخط مصدِق نمبر ۱ | دستخط مصدِق نمبر۲ | دستخط مصدِق نمبر۳ |
| نام | نام | نام |
| پوراپتہ | پوراپتہ | پوراپتہ |

## تفصیل آمد و جائیداد مندرجہ وصیّت

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| موجودہ پتہ | نام | مقام | ڈاکخانہ | ضلع |
| مستقل پتہ | نام | مقام | ڈاکخانہ | ضلع |

**نوٹ:** - مصدِق نمبر۳ کے دستخط صرف مستورات کی وصایا پر ہونے چاہئیں۔ اگر مقامی جماعت میں لجنہ نہ ہو تو لکھ دیا جائے کہ یہاں لجنہ اماء اللہ نہیں ہے۔

# ھـــــــــدایـــــــــات

۱۔ وصیّت تحریر کرنے سے پہلے رسالہ الوصیّت ضمیمہ اور فیصلہ جات کو پڑھ یا سُن لینا چاہئے۔ اور اس بات کو اچھی طرح سمجھ لینا چاہئے کہ وصیّت کی سب سے مقدم شرط یہ ہے کہ موصی نیک، پابند احکام شریعت، دین کو دنیا پر مقدم کرنے والا سچا اور پاک وصاف مخلص احمدی مسلمان ہو۔

۲۔ وصیّت تندرستی کی حالت میں کی جاوے۔ مرض الموت کی وصیّت منظور نہ ہوگی۔

۳۔ جس وصیّت میں جائیداد غیر منقولہ درج ہو اُس پر موصی کے ورثاء اور شرکاء کے دستخط ہونے ضروری ہیں۔

۴۔ عورت کی وصیت پر اگر اس کا خاوند زندہ ہے تو اُس کی گواہی درج ہونی چاہئے۔ مہر بھی عورت کی جائیداد ہے اس کی تشریح ہو کہ مہر کس قدر ہے؟ خاوند سے وصول ہو چکا ہے یا اس کے ذمہ ہے۔ زیورات کی تفصیل میں زیور کا نام۔ وزن اور اندازہ قیمت درج کیا جاوے۔ اسی طرح خاوند کی ماہوار آمد بھی درج کی جاوے اور خاوند کے موصی ہونے کی صورت میں اس کا وصیّت نمبر بھی درج کیا جائے۔

۵۔ جس وصیّت میں جائیداد غیر منقولہ درج ہو اُس کو اپنے علاقہ کے سب رجسٹرار سے سرکاری طور پر رجسٹری کروا لینا چاہئے۔ جن موصیان کے رستے میں جائیداد غیر منقولہ کی وصیت کرنے میں کوئی قانونی روک ہو وہ جس قدر جائیداد کی وصیت کرنا چاہتے ہیں اسے اپنی زندگی میں ہی صدر انجمن احمدیہ قادیان کے نام ہبہ کردیں اور جائیداد موہوبہ کا داخل خارج صدر انجمن احمدیہ کے نام کروا کر منظور شدہ انتقال کی باقاعدہ نقل بھجوادیں۔ اگر ہبہ مذکور میں دقت ہو تو جس قدر جائیداد وصیت کے وقت موجود ہو اس کی تفصیل مع جائے وقوع وغیرہ وصیت میں تحریر کر کے اُس کی بازاری قیمت درج کردی جائے۔ یہ قیمت موصی کو اپنی مقامی انجمن کے مشورہ سے درج کرنی چاہئے اور اعلیحدہ کاغذ پر مقامی پریذیڈنٹ کی طرف سے تصدیق بھجوانی چاہئے کہ بازاری ریٹ کے لحاظ سے صحیح قیمت لگائی گئی ہے۔ نیز یہ بھی تصدیق ہو کہ اس کے علاوہ موصی کی کوئی جائیداد نہیں ہے۔

۶۔ ہر ایک موصی کا فرض ہوگا کہ حسبِ قواعد اپنی جائیداد غیر منقولہ کی آمد پر چندہ حصہ آمد بشرح چندہ عام ادا کرے خواہ موصی اس جائیداد کا حصہ جائیداد ادا کر چکا ہو۔ ہر موصی کو اپنی جائیداد کے علاوہ اپنی ماہوار آمد کی وصیت بھی کرنی چاہئے۔ اور حسبِ وصیت چندہ حصہ آمد ماہ بماہ ادا کرنا چاہئے۔ تنخواہ دار موصیوں کی صورت میں حصہ آمد کی ادائیگی بلا منہائی پراویڈنٹ فنڈ پوری تنخواہ پر ہوگی۔ نیز ہر موصی کا یہ بھی فرض ہوگا کہ اپنی کل سالانہ آمد کی اطلاع ہر سال صیغہ بہشتی مقبرہ کو بھجوائے۔

۷۔ حصہ آمد کی ادائیگی اسی ماہ سے شروع کردینی لازمی ہوگی جس میں وصیت تحریر کی گئی ہو۔ خواہ سرٹیفکیٹ بعد میں کسی وقت ملے۔

۸۔ جو موصی وصیت کا چندہ یعنی حصہ آمد واجب ہو چکنے کے چھ ماہ بعد تک حصہ آمد ادا نہیں کرے گا۔ یا ادائیگی شروع کر کے بند کردے گا اور دفتر انجمن کارپرداز مصالحِ قبرستان قادیان سے معذوری بتا کر اجازت بھی حاصل نہیں کرے گا۔ اس کی وصیت قابلِ منسوخی ہوگی۔

۹۔ صدر انجمن احمدیہ کو یہ بھی اختیار حاصل ہوگا کہ کسی موصی کی وصیت منظور کرنے سے انکار کردے یا بعد میں منظور کرنے کے منسوخ کردے اور صدر انجمن احمدیہ کا فیصلہ ہر صورت میں ناطق ہوگا۔ (ریزولیوشن ۷۸۔۵۔۳۱ / ۵ غ م شق نمبر ۶)

**سیکرٹری مجلس کارپرداز مصالح قبرستان قادیان ضلع گورداسپور پنجاب (بھارت)**

## تحریر خاوند بسلسلہ حق مہر

میں اپنی بیوی مسماۃ کے حق مہر مبلغ روپے کا حصہ وصیت صدر انجمن احمدیہ قادیان کو ادا کرنے کا ذمہ دار ہوں۔

میری اس وقت ماہوار/ سالانہ آمد ------------------ روپے ہے۔

گواہ شد:۔ العبد :۔ گواہ شد:۔

# موصی/موصیہ کی دینی تصدیق کے وقت مصدقین مندرجہ ذیل امور ملحوظ رکھیں

| نمبر شمار | سوالات | جوابات |
|---|---|---|
| 1 | نام وصیت کنندہ مع مکمل پتہ و ٹیلیفون نمبر | |
| 2 | ولدیت/زوجیت؟ | |
| 3 | کیا موصی/موصیہ مبائع احمدی ہے ؟ | |
| 4 | کیا انتظامِ جماعت کے ساتھ اطاعت و تعاون اور احترام کی روح میں صفِ اول کے شمار ہوسکتے ہیں ؟ | |
| 5 | ذیلی تنظیموں کے کام میں دلچسپی اور تعاون کا نمایاں جذبہ ہے؟ | |
| 6 | وصیت کنندہ کے خلاف کبھی کوئی تعزیری کاروائی تو نہیں ہوئی؟ اس کی نوعیت واضح ہونی چاہیے۔ | |
| 7 | کیا دینی پردہ کے احکامات اور روح کی حفاظت کی جاتی ہے؟ صاحب اولاد مرد کی صورت میں کیا بیوی اور بچیاں اگر کوئی ہوں تو دینی شعائر پردہ وغیرہ کی پابند ہیں؟ | |
| 8 | مالی لین دین اور معاملات میں کردار بے داغ ہے؟ | |
| 9 | متاہلی زندگی میں میاں بیوی کا نمونہ احمدیت کی تعلیمات کے منافی تو نہیں؟ | |
| 10 | ذریعہ معاش یا کاروبار ایسا تو اختیار تو نہیں کیا جو عرفاً یا شرعاً ناپسندیدہ ٹھہرتا ہو؟ | |
| 11 | وصیت سے قبل کوئی جائیداد بصورت ہبہ/تقسیم اگر اولاد یا کسی دوسرے کے نام منتقل کر چکے ہیں تو ذکر کریں کہ کتنی جائیداد اور کب کی؟ | |
| 12 | گھر کے رہن سہن کے لحاظ سے کپڑوں، کھانے پینے اور روزمرہ کی سہولتوں پر اندازاً اوسط خرچ فی کس کیا ہے؟ | |
| 13 | کیا کوئی ایسی جائیداد ہے جو موصی/موصیہ نے اپنے پیسوں سے اپنے بیٹوں یا کسی رشتہ دار یا واقف کار کے نام خریدی ہو تو اس جائیداد کی تفصیل مع قیمت لکھیں۔ | |
| 14 | والدین یا خاوند/بیوی سے ترکہ میں ملنے والی جائیداد کی تفصیل بھی تحریر کریں کیا تمام ترکہ شامل وصیت کیا گیا ہے۔ اگر شامل نہیں کیا گیا تو کیوں؟ | |
| 15 | (ا) موصی/موصیہ کی عمر ۶۰ سال سے زائد ہے تو تحریر کریں کہ ان کی زیادہ سے زیادہ ماہانہ یا سالانہ آمد کیا رہی ہے ؟ (ب) اس سے قبل وصیت کیوں نہیں کر سکے؟ | |
| 16 | وصیت کنندہ کے خاوند/بیوی کی اگر وصیت ہے تو نمبر وصیّت درج کریں؟ | |
| 17 | وصیت کنندہ نے وصیت صحت کی حالت میں کی ہے؟ | |
| 18 | بیٹے وصیت کنندہ کی کیا مالی اعانت کرتے ہیں؟ | |

## تصدیق بابت چندہ جات

میں تصدیق کرتا ہوں کہ وصیت کنندہ ____________ ہماری جماعت میں چندہ عام ادا کرتے رہے ہیں اور اس وقت ان کے ذمہ چندہ عام اور ذیلی تنظیموں کا کوئی بقایا نہیں ہے۔

دستخط امیر/صدر جماعت ____________ دستخط سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ____________ دستخط عہدیدار ذیلی تنظیم ____________